حضرت سید حامد بخش قدس سرہ العزیز

آپ برگزیدہ عالم اوتاد الاعظم تھے کنیت ابوالفیض نام سید حامد لقب گنج بخش تھا آپ کی والدہ ماجدہ حسینی سیدہ تھیں ان کا نام نامی سیدہ النساء امتہ القوی صحت خاتون تھا آپ عابد زاہد عارف کامل صاحب مقامات جلیہ واوصاف جمیلہ تھے آپ کی نیکی اور پارسائی یاد خدا و عبادت کا شہرہ دور دور تک تھا مریدوں کی تعداد کثیر تھی سخاوت اور جود و عطا میں شہرہ آفاق تھے باوجود اس کے کہ آمدنی جاگیروں کی اور تدرو نیاز بے حد فزوں ہوتی تھی لیکن بوجہ کریم النفس ہونے کے سب کچھ فی سبیل اللہ خرچ کر دیتے تھے حتی کہ بحرالسرائیر میں لکھا ہے کہ آپ بوجہ کثرت جود و سخا کبھی مالک نصاب نہیں ہوتے تھے جو کچھ حاصل ہوتا سب کا سب علماء طلباء اور غریبوں و مساکین میں خرچ فرما دیا کرتے بعض اوقات علماء اور طلباء کو اس قدر نواز تے کہ ان کے چند پشتوں کے لئے وہ عطیہ کافی ہوجاتا

معرفت الٰہی میں وہ کمال حاصل تھا کہ زمانہ میں آپ ہی اپنا ثانی تھے تعلیم اور تفہیم میں یگانہ روز گار تھے جس مرید پر توجہ ہوتی فرماتے جا تجھے گنج معرفت نصیب ہوگا پھر بمجرد اس فرمان کے اس کی ایسی ترقی ہوتی اور برکات و کرامات کا ایسا فیضان ہوتا کہ وہ کامل اکمل ہوجاتا لقب گنج بخش کی وجہ تسمیہ بھی یہاں بیان کی گئی ہے الغرض دینی دنیوی سخاوت شجاعت اور ولایت میں اپنے مورث سے پوری وراثت کے وارث ہوئے آپ کے خوارق عادت بے شمار ہیں استقامت علی الحق آپ کا اصل مقصد تھا قل اللہ ثمہ ذر آپ کا معمول تھا

آپ کی ولادت ۱۵۵۳ء اور وفات ۱۰۶۸ھ میں ہوئی۔

آپ کا مزار پر انوار بلا فصل مرقد امجد والد ماجد خود بطرف شرق روضہ مقدسہ میں ہے آپ کے چار فرزند تھے سید فتح علی موسی سید جان علی سید یار علی سید دولت علی نمبر ۲ و نمبر ۳ خورد سالی میں فوت ہوÛ ئے سید جان علی قدس سرہ کی مزار پر انوار بھی متصل بمزار فیض آثار جد بزرگوار غربی طرف واقع ہے پھر اس کے متصل غربی طرف سید یار علی مدفون ہیں

www.musapakshaheed.com